باب چہارم: ہدایت کے سرچشمے ومشاہیر اسلام

pakcity.org

حضرت امام جعفر صادق

حضرت امام جعفر صادق (ع) شیعہ اثنا عشر کے چھٹے امام ہیں اور شیعہ اسماعیلی کے پانچویں امام ہیں۔ وہ امام محمد باقر (ع) کے فرزند اور امام موسیٰ کاظم (ع) کے والد ہیں۔

امام جعفر صادق (ع) اپنے علم و دانش کے لیے مشہور ہیں۔ انھوں نے اسلامی علوم کے مختلف شعبوں میں درس دیا، جن میں قرآن، حدیث، فقہ، کلام، اور تصوف شامل ہیں۔ امام جعفر صادق (ع) کے شاگردوں میں اہل تشیع کے بہت سے مشہور علماء اور محدثین شامل ہیں، جیسے کہ جابر بن حیان، مالک بن انس، اور ابو حنیفہ۔

امام جعفر صادق (ع) نے شیعہ عقائد اور تعلیمات کی ترقی و اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے شیعہ فکر کی بنیاد رکھی اور شیعہ فقہ کی ترقی میں اہم حصہ لیا۔ امام جعفر صادق (ع) کی تعلیمات شیعہ اثنا عشر اور شیعہ اسماعیلی دونوں فرقوں کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔

امام جعفر صادق (ع) اپنی اخلاقی صفات کے لیے بھی مشہور ہیں۔ وہ اپنے شاگردوں اور پیروکاروں کے ساتھ بہت محبت اور مہربانی سے پیش آتے تھے۔ وہ سخاوت اور فیاضی کے لیے بھی مشہور تھے۔ امام جعفر صادق (ع) نے اپنی زندگی میں بہت سے لوگوں کی مدد کی اور ان کی مشکلات کو حل کیا۔

امام جعفر صادق (ع) مسلمانوں کے لیے ایک عظیم رہنما اور مثالی شخصیت ہیں۔ ان کی تعلیمات اور اخلاقی صفات مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا ایک روشن مینار ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام شیعہ مسلمانوں کے چھٹے امام ہیں، جو 702ء میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور 765ء میں وفات پاگئے۔ آپ کے والد امام محمد باقر علیہ السلام اور والدہ ام فروہ بنت قاسم ہیں۔ آپ کا لقب صادق ہے، جس کا مطلب ہے "سچا"۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے والد امام محمد باقر علیہ السلام سے تعلیم حاصل کی اور اپنے زمانے کے سب سے بڑے عالم اور فقیہ بنے۔ آپ نے علم حدیث، علم کلام، علم فقہ، علم تفسیر، اور علم طب میں بہت سے شاگردوں کو تعلیم دی۔ آپ کے شاگردوں میں سے کچھ نام یہ ہیں:

- امام موسیٰ کاظم علیہ السلام: آپ کے فرزند اور ساتویں امام
- امام محمد تقی علیہ السلام: آپ کے فرزند اور آٹھویں امام
- شیخ صدوق: شیعہ علمائے دین میں سے ایک بڑا نام
- شیخ مفید: شیعہ علمائے دین میں سے ایک بڑا نام
- شیخ طوسی: شیعہ علمائے دین میں سے ایک بڑا نام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے دور میں مسلمانوں کو اسلام کے صحیح تعلیمات سے روشناس کرایا اور ان کی رہنمائی کی۔ آپ نے مسلمانوں کو ظلم اور ناانصافی کے خلاف لڑنے کے لیے بھی ترغیب دی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی علمی اور روحانی خدمات کے لیے آپ کو "علم و حکمت کا سمندر" اور "فقہ کا امام" کہا جاتا ہے۔ آپ کے شاگردوں نے آپ کی تعلیمات کو مختلف کتب میں جمع کیا، جن میں سے سب سے مشہور "کتاب الکافی" ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات 765ء میں بغداد میں ہوئی۔ آپ کی قبر بغداد میں ہے، جو ایک زیارت گاہ ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بعض اہم تعلیمات یہ ہیں:

- توحید : اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- رسالت : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔
- آخرت : انسان کی موت کے بعد اسے اللہ کے حضور میں حساب دینا ہوگا۔
- عدل : اللہ تمام مخلوقات کے ساتھ عدل کرتا ہے۔
- برادری : مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی تعلیمات آج بھی مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا باعث ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی دینی خدمات بہت زیادہ ہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

- علمی خدمات : حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ایک عظیم عالم دین تھے۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو اسلام کے مختلف علوم، جیسے کہ فقہ، فلسفہ، کلام، اور حدیث، میں تعلیم دی۔ آپ کی تعلیمات سے شیعہ اہل بیت کے مذہب کا ایک مضبوط علمی بنیاد بنایا گیا۔
- مذہبی خدمات : حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے اور مسلمانوں کو صحیح راستے پر چلانے کے لیے بہت کام کیا۔ آپ نے اپنے خطبات اور دروس میں اسلام کے بنیادی عقائد اور اصولوں کو بیان کیا اور مسلمانوں کو ان پر عمل کرنے کی ترغیب دی۔
- اجتماعی خدمات : حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مسلمانوں کے درمیان اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لیے کام کیا۔ آپ نے اپنی تعلیمات اور کردار سے مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور تعاون کرنے کی ترغیب دی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی دینی خدمات نے اسلام کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ آپ کی تعلیمات اور کردار سے مسلمانوں کو اسلام کے حقیقی معنی اور مقاصد کو سمجھنے میں مدد ملی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی دینی خدمات کی کچھ مخصوص مثالیں یہ ہیں:

- فقہ : حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فقہ کے علم میں بہت سے نئے مسائل کو حل کیا اور فقہی مسائل کی ایک مضبوط بنیاد قائم کی۔ آپ کے شاگردوں نے آپ کی تعلیمات کو جمع کیا اور ان سے فقہ جعفریہ کی کتابیں تیار کیں، جو آج بھی شیعہ مسلمانوں کے لیے ایک اہم مرجع ہیں۔

- **فلسفہ :** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فلسفے کے علم کو بھی فروغ دیا۔ آپ نے فلسفے کے مختلف شعبوں، جیسے کہ منطق، طبیعیات، اور علم کلام، میں اپنی تعلیمات پیش کیں اور مسلمانوں کو ان علوم میں مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دی۔
- **کلام :** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کلام کے علم کو بھی فروغ دیا۔ آپ نے کلام کے مختلف شعبوں، جیسے کہ عقائد، توحید، اور امامت، میں اپنی تعلیمات پیش کیں اور مسلمانوں کو ان مسائل میں صحیح عقیدے کو سمجھنے میں مدد کی۔
- **حدیث :** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حدیث کے علم کو بھی فروغ دیا۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو صحیح احادیث کی تعلیم دی اور ان سے احادیث کی کتابیں تیار کروائیں۔ آپ کی تعلیمات سے شیعہ مسلمانوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا ایک مستند مجموعہ جمع ہو گیا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی دینی خدمات کے اعتراف میں آپ کو "صادق" کا لقب دیا گیا، جس کا مطلب ہے "سچا"۔ آپ کی تعلیمات اور کردار سے مسلمانوں کو اسلام کے حقیقی معنی اور مقاصد کو سمجھنے میں مدد ملی اور آپ نے اسلام کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

pakcity.org

بڑی شخصیات: فیض

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بہت سی بڑی شخصیات نے فیض حاصل کیا، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

- اہل سنت کے چاروں مکاتب فکر کے امام : امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فقہ، علم کلام اور دیگر علوم میں فیض حاصل کیا۔
- جابر بن حیان : جابر بن حیان کو علم کیمیا کا باپ کہا جاتا ہے۔ وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے شاگرد تھے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم کیمیا میں فیض حاصل کیا۔
- ابان بن تغلب : ابان بن تغلب ایک ممتاز محدث اور فقیہ تھے۔ وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے شاگرد تھے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم حدیث اور فقہ میں فیض حاصل کیا۔
- مفضل بن عمر : مفضل بن عمر ایک ممتاز محدث اور فقیہ تھے۔ وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے شاگرد تھے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم حدیث اور فقہ میں فیض حاصل کیا۔
- ابن شہر آشوب : ابن شہر آشوب ایک ممتاز شیعہ مورخ تھے۔ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے بارے میں ایک کتاب "مناقب آل ابی طالب" لکھی ہے۔
- شیخ صدوق : شیخ صدوق ایک ممتاز شیعہ محدث اور فقیہ تھے۔ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بہت سی احادیث کو جمع کیا اور ان سے ایک کتاب "کتاب من لا یحضرہ الفقیہ" لکھی۔
- شیخ مفید : شیخ مفید ایک ممتاز شیعہ محدث، فقیہ اور مفسر تھے۔ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بہت سی احادیث کو جمع کیا اور ان سے ایک کتاب "اوائل المقالات" لکھی۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

تفصیلی سوالات وجوابات

ا۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اور دینی خدمات پر تفصیلی سوالات وجوابات نوٹ لکھیے۔ جواب صفحہ نمبر (1)

مختصر سوالات وجوابات

ا۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا آبائی اور ننھیالی سلسلہ نسب کیا ہے۔ جواب صفحہ نمبر (1)

۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے اخلاق اور اوصاف کیا تھے۔ جواب صفحہ نمبر (1)

۲۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے کون کون سی بڑی شخصیات نے فیض حاصل کیا؟ جواب صفحہ نمبر (1)

۳۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔ جواب صفحہ نمبر (3)

www.pakcity.org

pakcity.org

امام اعظم ابو حنیفہ

امام اعظم ابو حنیفہ، جن کا پورا نام نعمان بن ثابت بن زوطا بن مرزبان ہے، اسلامی فقہ کے چار مذاہب میں سے ایک، یعنی حنفی فقہ کے بانی ہیں۔ آپ ایک تابعی، مسلمان عالم دین، مجتہد، فقیہ تے اسلامی قانون دے اولین تدوین کرنے والے آں وچ شامل سن۔ آپ دے مننے والے آں نوں حنفی کہیا جاندا اے۔ زیدی شیعہ مسلماناں دی طرف توں وی آپ نوں اک معروف اسلامی عالم دین تے شخصیت تصور کیتا جاندا اے۔ انہاں نوں عام طور اُتے "امام اعظم" کہیا جاندا اے۔

امام ابو حنیفہ دی ولادت 5 ستمبر 699ء نوں کوفہ، عراق وچ ہوئی۔ آپ دے والد، ثابت بن زوطا، اک امیر تے معزز شخص سن۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم کوفہ وچ حاصل کیتی۔ آپ نے قرآن کریم، حدیث، فقہ، اصول فقہ، فلسفہ، منطق، اور دیگر علوم وفنون دی تعلیم حاصل کیتی۔ آپ نے اپنے زمانے دے بہترین علماء تے محدثین توں علم حاصل کیتا، جن وچ امام حماد بن ابی حنیفہ، امام جابر بن یزید، امام عبداللہ بن مبارک، اور امام ابو یوسف داناں سرفہرست اے۔

امام ابو حنیفہ نے اپنی عمر دے 22 سال صرف علم و فضل دے حصول وچ صرف کردتے سن۔ آپ نے علم فقہ وچ بہت مہارت حاصل کیتی تے آپ اجتہاد دے درجہ تک پہنچ گئے۔ آپ نے اپنے دور وچ بہت سے شاگرداں نوں تعلیم دی، جن وچ امام ابو یوسف، امام محمد بن حسن شیبانی، اور امام زفر بن ہذیل داناں سرفہرست اے۔

امام ابو حنیفہ نے اسلامی فقہ دے بنیادی اصول قائم کیتے، جن نوں بعد وچ امام ابو یوسف تے امام محمد بن حسن شیبانی نے مزید ترقی دتی۔ آپ دے اصول فقہ اسلامی فقہ دے تمام مکاتب فکر دے لئی بنیادی اہمیت دے حامل نیں۔

امام ابو حنیفہ نے اپنے دور وچ اسلامی فقہ دے فروغ دے لئی بہت کام کیتا۔ آپ نے اپنے شاگرداں دے ذریعے اسلامی فقہ نوں دنیا بھر تک پھیلایا۔ آپ دی فقہ آج دنیا بھر وچ لگ بھگ 200 ملین مسلماناں دے ذریعے پیروی کیتی جاندی اے۔

امام ابو حنیفہ نے اپنی زندگی وچ کئی کتاباں تصنیف کیتیاں، جن وچ "الفقہ الاعظم"، "اصول الفقہ"، اور "النوادر" داناں سرفہرست اے۔ انہاں کتاباں نے اسلامی فقہ دے فروغ وچ اہم کردار ادا کیتا۔

امام ابو حنیفہ نے 18 جون 767ء نوں بغداد، عراق وچ وفات پائی۔ آپ دی قبر بغداد وچ واقع اے، جو مسلماناں دے لئی اک مقدس مقام اے۔
امام ابو حنیفہ اسلامی فقہ دے بانی نیں۔ آپ اک عظیم عالم دین، مجتہد، فقیہ، تے اسلامی قانون دے اولین تدوین کرنے والے آں وچوں اک سن۔
آپ نے اپنی زندگی وچ اسلامی فقہ دے فروغ دے لئی بہت کام کیتا تے آپ دی فقہ آج دنیا بھر وچ لگ بھگ 200 ملین مسلماناں دے ذریعے پیروی کیتی جاندی اے۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کی دینی خدمات

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو اسلام کے چاروں فقہی مکاتب فکر میں سے ایک، یعنی "حنفی" مسلک کا بانی سمجھا جاتا ہے۔ آپ ایک عظیم عالم دین، فقیہ، محدث، اور منتظم تھے۔ آپ نے اپنی زندگی اسلام کی خدمت میں وقف کر دی اور اپنے علم اور بصیرت سے مسلمانوں کو ایک روشن راہ دکھائی۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کی دینی خدمات کی کچھ اہم مثالیں درج ذیل ہیں:

- فقہ حنفی کی بنیاد رکھی : حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے فقہ حنفی کی بنیاد رکھی، جو دنیا بھر میں مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے کا مذہبی قانون ہے۔ آپ نے قرآن وسنت، اجماع، اور قیاس کے اصولوں کی بنیاد پر ایک جامع اور منظم فقہی نظام تیار کیا۔
- اسلامی تعلیمات کو عام کیا : حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے اپنے علم اور بصیرت سے مسلمانوں کو اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ نے مختلف موضوعات پر بہت سی کتابیں اور رسالے لکھے، جن میں سے بہت سے آج بھی مسلمانوں کے لیے ایک قیمتی ذریعہ ہیں۔
- مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا : حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے اپنے فقہی مکتب فکر کے ذریعے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ حنفی مسلک دنیا بھر میں مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے کا مذہبی قانون ہے، جس سے مسلمانوں کو ایک دوسرے سے جڑے رہنے اور ایک مشترکہ شناخت رکھنے میں مدد ملی ہے۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کی دینی خدمات اسلام کے لیے ایک عظیم نعمت تھیں۔ آپ نے اپنی زندگی اسلام کی خدمت میں وقف کر دی اور اپنے علم اور بصیرت سے مسلمانوں کو ایک روشن راہ دکھائی۔ آپ کا نام آج بھی مسلمانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کی دینی خدمات کے کچھ مخصوص پہلوؤں پر تفصیل سے بحث کی جا سکتی ہے، جیسے:

- فقہ حنفی کی بنیاد : حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے فقہ حنفی کی بنیاد قرآن وسنت، اجماع، اور قیاس کے اصولوں پر رکھی۔ آپ نے اپنی فقہ میں قرآن وسنت کی آیات اور احادیث کو بنیادی حیثیت دی۔ آپ نے اجماع کی اہمیت کو تسلیم کیا، اور صحابہ کرام اور تابعین کے اجماع کو اپنی فقہ کا ایک اہم ذریعہ بنایا۔ آپ نے قیاس کو ایک مفید قانونی آلہ کے طور پر استعمال کیا، لیکن اسے قرآن وسنت اور اجماع کے مطابق رہنے کا پابند کیا۔
- اسلامی تعلیمات کو عام کرنا : حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے اپنے علم اور بصیرت سے مسلمانوں کو اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ نے مختلف موضوعات پر بہت سی کتابیں اور رسالے لکھے، جن میں سے بہت سے آج بھی مسلمانوں کے لیے ایک قیمتی ذریعہ ہیں۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو بھی اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے تیار کیا۔
- مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا : حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے اپنے فقہی مکتب فکر کے ذریعے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ حنفی مسلک دنیا بھر میں مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے کا مذہبی قانون ہے، جس سے مسلمانوں کو ایک دوسرے سے جڑے رہنے اور ایک مشترکہ شناخت رکھنے میں مدد ملی ہے۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کی دینی خدمات سے اسلام کو بہت زیادہ فائدہ پہنچا ہے۔ آپ نے اپنی زندگی اسلام کی خدمت میں وقف کر دی اور اپنے علم اور بصیرت سے مسلمانوں کو ایک روشن راہ دکھائی۔ آپ کا نام آج بھی مسلمانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے اپنی تعلیم کوفہ، بصرہ، اور شام دے مختلف شہراں وچ حاصل کی۔ آپ نے اپنے زمانے دے بہترین علماء تے محدثین توں علم حاصل کیتا۔ آپ دے اساتذہ اکرام دی تعداد چار ہزار توں زیادہ ہیں۔

آپ کے کچھ اہم اساتذہ اکرام درج ذیل ہیں:

- امام حماد بن ابی حنیفہ
- امام جابر بن یزید
- امام عبداللہ بن مبارک
- امام ابو یوسف
- امام محمد بن حسن شیبانی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کے اخلاق وانصاف

pakcity.org

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ اپنے اعلیٰ اخلاق وانصاف کے لئے مشہور تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ انصاف کا راستہ اختیار کیا۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو انصاف کے اصولوں کی تعلیم دی۔

امام ابو حنیفہ کے اخلاق وانصاف کے کچھ اہم پہلو درج ذیل ہیں:

- تواضع: امام ابو حنیفہ بہت ہی متواضع تھے۔ آپ اپنے علم وفضل کا اظہار کبھی نہیں کرتے۔ آپ ہمیشہ اپنے شاگرداں سے اپنے سے بہتر سمجھتے تھے۔
- انصاف: امام ابو حنیفہ بہت ہی منصفانہ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ انصاف کا راستہ اختیار کیا۔ آپ نے اپنے شاگرداں کو انصاف دے اصولوں کی تعلیم دی۔
- مروت: امام ابو حنیفہ بہت ہی مروت والے تھے۔ آپ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے تیار رہتے۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو دوسروں کی دی مدد کرنے کی تعلیم دی۔
- صبر: امام ابو حنیفہ بہت ہی صابر تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت ساری مشکلات کا سامنا کیا لیکن آپ نے ہمیشہ صبر کا دامن نہیں چھوڑا۔
- تحمل: امام ابو حنیفہ بہت ہی تحمل والے تھے۔ آپ ہمیشہ دوسروں کے خیالات اور نظریات کی عزت کرتے۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو دوسروں کے خیالات اور نظریات ک ی عزت کرنے کی تعلیم دی۔

امام ابو حنیفہ دے اخلاق وانصاف کے کچھ حوالے درج ذیل ہیں:

- امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ: "علم کا مقصد صرف یہ نہیں ہے کہ انسان کو علم حاصل ہو جائے، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کے اخلاق میں بھی بہتری آئے۔"

- امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ: "مومن وہ ہے جو اپنے ہمسایے کے ساتھ بھی ایسا سلوک کرے جیسا وہ اپنے ساتھ کرنا چاہتا ہے۔"
- امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ: "صبر سب سے بڑی طاقت ہے، اور کمزوری سب سے بڑی طاقت ہے۔"
- امام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ: "تحمل وہ چیز ہے جو انسان کو کسی بھی مصیبت سے بچا لیتی ہے۔"

امام ابو حنیفہ کے اخلاق و انصاف نے انہیں ایک عظیم انسان بنایا۔ آپ کے اخلاق و انصاف آج بھی دنیا بھر کے مسلمانوں زیادہ احترام سے جانتے ہیں۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نے اسلامی فقہ کے فروغ کے لئے مثال خدمات انجام دیں۔ آپ نے اسلامی فقہکے بنیادی اصول قائم کیئے، جن بعد امام ابو یوسف، امام محمد بن حسن شیبانی نے مزید ترقی دی۔ آپ دے اصول فقہ اسلامی فقہ کے تمام مکاتب فکر کی بنیادی اہمیت کے حامل ہے۔

امام ابو حنیفہ نے اپنے شاگردوں کے ذریعے اسلامی فقہ کو دنیا بھر تک پھیلایا۔ آپ کے شاگرداں نے اسلامی فقہ کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

آپ کے فقہ آج دنیا بھر کی لگ بھگ 200 ملین مسلماناں کے ذریعے پیروی کرتے ہے۔

امام ابو حنیفہ نے اپنی زندگی میں کئی کتاباں تصنیف کیں، جن میں "الفقہ الاعظم"، "اصول الفقہ"، اور "النوادر" داناں سرفہرست ہے۔ انہاں کتاباں نے اسلامی فقہ کو فروغ یں اہم کردار ادا کیا۔

امام ابو حنیفہ کی عالمی خدمات درج ذیل ہیں:

- اسلامی فقہ کی بنیادی اصول قائم کئے
- اسلامی فقہ کو دنیا بھر تک پھیلایا
- اپنے شاگرداں کے ذریعے اسلامی فقہ کو فروغ میں اہم کردار ادا کیا

امام ابو حنیفہ کی خدمات کے کچھ مخصوص مثالاں درج ذیل ہیں:

- امام ابو حنیفہ نے قرآن کریم، حدیث، اور عقل دی بنیاد پر اسلامی فقہ دے اصول قائم کئے، جن کو بعد میں امام ابو یوسف، امام محمد بن حسن شیبانی نے مزید ترقی دی۔
- امام ابو حنیفہ نے اپنے شاگردوں کے ذریعے اسلامی فقہ کو دنیا بھر تک پھیلایا۔ آپ کے شاگردوں نے اسلامی فقہ کی فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔
- امام ابو حنیفہ نے اپنی زندگی میں کئی کتاباں تصنیف کیں، جن میں "الفقہ الاعظم"، "اصول الفقہ"، اور "النوادر" داناں سرفہرست ہے۔ ان کتابوں نے اسلامی فقہ دے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

تفصیلی سوالات و جوابات

ا۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی اور حدمات پر تفصیلی سوالات و جوابات نوٹ لکھیے۔ جواب صفحہ نمبر (5)

pakcity.org

مختصر سوالات و جوابات

۱۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ کا ذکر کیجئے۔ جواب صفحہ نمبر (7)

۲۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی علمی خدمات لکھیے۔ جواب صفحہ نمبر (6)

۳۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اخلاق اور اوصاف لکھیے۔ جواب صفحہ نمبر (7)

www.pakcity.org

امام مالک بن انس

آپ 93ھ میں مدینے منورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنی تعلیم اپنے والد، اپنے دادا، اور اپنے زمانے کے بہترین علماء سے حاصل کی۔ آپ نے فقہ، حدیث، اور تفسیر کے میدان میں بہت اعلیٰ مقام حاصل کیا۔

امام مالک بن انس کے اخلاق و کردار بہت اعلیٰ سن۔ آپ بہت ہی نیک دل، مہربان، اور شفیق سن۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ عدل وانصاف دا راستہ اختیار کیا۔ آپ بہت ہی متواضع تھے اپنے علم و فضل دا اظہار کبھی نہیں کرتے۔

امام مالک بن انس نے اسلامی فقہ کے فروغ میں بے مثال خدمات انجام دی۔ آپ نے فقہ دے بنیادی اصول قائم کیے، جن کو بعد میں فقہاء نے مزید ترقی دی۔ آپ نے اپنی کتاب "الموطا" میں اسلامی فقہ دے تمام شعبے کا احاطہ کیا۔ آپ کی کتاب "الموطا" اسلامی فقہ کی سب سے قدیم و معتبر کتابوں میں سے ایک ہے۔

امام مالک بن انس نے اپنے شاگردوں کے ذریعے اسلامی فقہ کو دنیا بھر تک پھیلایا۔ آپ کے شاگرداں نے اسلامی فقہ دے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ کی فقہ آج دنیا بھر میں لگ بھگ 100 ملین مسلمانوں کے ذریعے پیروی کر رہے ہیں۔

امام مالک بن انس کی وفات 179ھ میں مدینے منورہ میں ہوئی۔ آپ کی قبر بقیع الغرقد میں ہیں۔

امام مالک بن انس کے کچھ اہم کارنامے درج ذیل ہیں:

- فقہ کے بنیادی اصول قائم کئے
- اسلامی فقہ کے تمام شعبے کا احاطہ کرنے والی کتاب "الموطا" تصنیف کی
- اپنے شاگردوں کے ذریعے اسلامی فقہ کوں دنیا بھر تک پھیلایا

امام مالک بن انس اسلامی فقہ کے ایک عظیم امام تھے۔ آپ نے اسلامی فقہ کو فروغ میں بے مثال خدمات انجام دی۔ آپ کی خدمات مسلمانوں کے لئے ہمیشہ ہمیشہ یاد رہیں گی۔

حضرت امام مالک بن انس نے اسلامی فقہ کو فروغ میں بے مثال خدمات انجام دی۔ آپ نے فقہ دے بنیادی اصول قائم کیے، جن کے بعد میں فقہاء نے مزید ترقی کی۔ آپ نے اپنی کتاب "الموطا" وچ اسلامی فقہ دے تمام شعبے کا احاطہ کیا۔ آپ دی کتاب "الموطا" اسلامی فقہ کی سب سے قدیم و معتبر کتاباں میں سے ہے۔

امام مالک بن انس دی دینی خدمات درج ذیل نیں:

- فقہ کے بنیادی اصول قائم کیے
- امام مالک بن انس نے قرآن کریم، حدیث، اجماع، اور قیاس کی بنیاد پر فقہ کے بنیادی اصول قائم کیے، جن
- اسلامی فقہ دے تمام شعبے کے احاطہ کرنے والی کتاب "الموطا" تصنیف کی
- اپنے شاگرداں دے ذریعے اسلامی فقہ نوں دنیا بھر تک پھیلایا

www.pakcity.org

امام مالک بن انس دی دینی خدمات مسلماناں کے لئیے ہمیشہ ہمیشہ یاد رہیاں گی۔

pakcity.org

اساتذہ

آپ کے کجھ اہم اساتذہ اکرام درج ذیل ہیں:

- **اپنے والد** : امام مالک بن انس نے اپنے والد، مالک بن انس بن مالک بن ابی عامر الاٗ صبحی الحمیری سے فقہ، حدیث، اور تفسیر دی تعلیم حاصل کی۔
- **اپنے دادا** : امام مالک بن انس نے اپنے دادا، انس بن مالک بن ابی عامر الاٗ صبحی الحمیری سے فقہ، حدیث، اور تفسیر دی تعلیم حاصل کی۔
- **امام نافع بن عمر** : امام نافع بن عمر کوفہ کے مشہور فقیہ سن کے امام مالک بن انس سے انہیں فقہ کی تعلیم حاصل کی۔
- **امام ابن شہاب الزھری** : امام ابن شہاب الزھری مدینہ منورہ دے مشہور فقیہ کے امام مالک بن انس نے فقہ، حدیث، اور تفسیر دی تعلیم حاصل کی۔
- **امام ابن ابی ذئب** : امام ابن ابی ذئب مدینہ منورہ دے مشہور فقیہ سنکے امام مالک بن انس سے فقہ کی تعلیم حاصل کی۔

حضرت امام مالک بن انس نے اپنے علم و فضل کے دے ذریعے بہت سارے شاگردوں کی تربیت کی۔ آپ دے شاگرداں نے اسلامی فقہ دے فروغ وچ اہم کردار ادا کیا۔ آپ دے کجھ اہم شاگردوں درج ذیل ہیں:

- **امام شافعی** : امام شافعی مصر دے مشہور فقیہ کے امام مالک بن انس کے شاگرد تھے۔ امام شافعی نے اپنے استاد کے طریقے کے علاوہ ایک فقہی مکتب فکر قائم کیا، جو شافعی مکتب فکر کے نام سے جانا جاتا ہے۔
- **امام طحاوی** : امام طحاوی مصر کے مشہور فقیہ کے امام مالک بن انس کے شاگرد رہے۔ امام طحاوی نے اپنے استاد کے طریقے کے مطابق فقہ ک کتاب "المجموع" تصنیف کی۔
- **امام محمد بن حسن شیبانی** : امام محمد بن حسن شیبانی امام مالک بن انس کے شاگرد رہے آپ نے اپنے استاد کے طریقے کے مطابق فقہ کی کتاب "الکتاب" تصنیف کی۔
- **امام عبدالرحمن بن قاسم** : امام عبدالرحمن بن قاسم امام مالک بن انس کے شاگرد تھے آپ نے اپنے استاد کے طریقے کے مطابق فقہ کی کتاب "المبسوط" تصنیف کی۔

حضرت امام مالک بن انس نے کئی کتاباں تصنیف کیں، جنمیں فقہ، حدیث، اور تفسیر دے موضوعات شامل ہیں۔ آپ کی کتاباں کی کجھ اہم کتاباں درج ذیل ہیں:

- الموطاٗ
- الکتاب
- الآداب المفردۃ

- السنۃ
- التفسیر

تفصیلی سوالات وجوابات

ا۔ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی اور دینی حدمات کے بارے میں تفصیلی سوالات وجوابات مضمون لکھیے۔ جواب صفحہ نمبر ۱۶۰

مختصر سوالات وجوابات

ا۔ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ شاگروں اور اساتذہ کا ذکر کیجئے۔ جواب صفحہ نمبر (11)

۲۔ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب کا نام کیا ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے۔ جواب صفحہ نمبر (11)

۳۔ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے کب وفات کی اور انھیں کہاں دفن کیا گیا؟ جواب صفحہ نمبر (10)

www.pakcity.org

pakcity.org

امام محمد بن ادریس شافعی

آپ 150ھ وچ غزوہ بدر دے شہید، عبداللہ بن مسعود دے گھر مدینہ منورہ وچ پیدا ہوئے۔

آپ نے اپنی تعلیم اپنے والد، اپنے دادا، اور اپنے زمانے کے بہترین علماء سے حاصل کی۔

آپ نے فقہ، حدیث، تفسیر، اور کلام کے میدان میں بہت اعلیٰ مقام حاصل کیا۔

امام محمد بن ادریس شافعی کے اخلاق و کردار بہت اعلیٰ تھے۔ آپ بہت ہی نیک دل، مہربان، اور شفیق تھے۔

آپ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ عدل وانصاف دا راستہ اختیار کیا۔

امام محمد بن ادریس شافعی نے اسلامی فقہ دے فروغ میں بے مثال خدمات انجام دی۔

آپ نے فقہ کے بنیادی اصول قائم کیے، جنکے بعد فقہاء نے مزید ترقی کی۔

آپ نے اپنی کتاب "الرسالۃ" میں اسلامی فقہ کے تمام شعبے کا احاطہ کیا۔ آپ کی کتاب "الرسالۃ" اسلامی فقہ کی سب سے قدیم و معتبر کتابوں میں سے ایک ہے۔

امام محمد بن ادریس شافعی نے اپنے شاگردوں کے ذریعے اسلامی فقہ کو دنیا بھر تک پھیلایا۔ آپ کے شاگردوں نے اسلامی فقہ کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

امام محمد بن ادریس شافعی کی وفات 204ھ میں مصر کے شہر قاہرہ میں ہوئی۔ آپ کی قبر جامعہ الازہر کے صحن میں ہے۔

امام محمد بن ادریس شافعی اسلامی فقہ کے ایک عظیم امام تھے۔ آپ نے اسلامی فقہ کی فروغ میں بے مثال خدمات انجام دی۔ آپ کی خدمات مسلمانوں کے لئے ہمیشہ ہمیشہ یاد رہیں گی۔

www.pakcity.org

امام محمد بن ادریس شافعی (820-767) سنی فقہ کے چار مذاہب میں سے ایک، مسلک شافعی کے بانی ہیں۔ ان کی خدمات درج ذیل ہیں:

- فقہ کی بنیادوں کو مستحکم کیا: امام شافعی نے قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ صحابہ وتابعین کے اقوال وافعال کو بھی فقہ کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے اجتہاد کے اصول وضوابط وضع کیے اور فقہ کو ایک منظم اور جامع علم کے طور پر مرتب کیا۔
- فقہی کتابوں کی تدوین کی: امام شافعی نے فقہ کے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں تصنیف کیں، جن میں "الرسالۃ" اور "الأم" سب سے مشہور ہیں۔ ان کتابوں نے فقہ کی تعلیم وتدریس کو آسان بنایا اور مسلمانوں کے لیے ایک جامع فقہی ذخیرہ فراہم کیا۔
- فقہ میں اجتہاد کی اہمیت کو اجاگر کیا: امام شافعی نے اجتہاد کو فقہ کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر دور کے علماء کو اپنے زمانے کے حالات کے مطابق اجتہاد کرنا چاہیے۔ یہ ان کی اجتہاد کی اہمیت کو اجاگر کرنے والی ایک اہم خدمت ہے۔
- اہل علم کی تربیت پر زور دیا: امام شافعی نے اپنے دور کے اہل علم کی تربیت پر زور دیا۔ انہوں نے اپنے طلباء کو قرآن وحدیث، فقہ، اصول فقہ اور دیگر علوم کی تعلیم دی۔ ان کی تربیت سے بہت سے علماء پیدا ہوئے، جنہوں نے دنیا بھر میں فقہ شافعی کو پھیلایا۔

امام شافعی کی خدمات کے باعث مسلک شافعی دنیا کا سب سے بڑا فقہی مذہب بن گیا۔ آج بھی دنیا بھر میں لاکھوں مسلمان مسلک شافعی پر عمل کرتے ہیں۔

امام شافعی کی خدمات کو درج ذیل نکات میں خلاصہ کیا جا سکتا ہے:

- فقہ کو ایک منظم اور جامع علم کے طور پر مرتب کیا۔
- فقہ میں اجتہاد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔
- اہل علم کی تربیت پر زور دیا۔
- مسلک شافعی کو دنیا بھر میں پھیلایا۔

حضرت امام محمد بن ادریس کے اساتذہ

حضرت امام محمد بن ادریس شافعی کے اساتذہ میں سے کچھ مشہور نام یہ ہیں:

- امام مالک بن انس :(711-795)امام شافعی نے امام مالک سے فقہ کی تعلیم حاصل کی۔
- امام محمد بن حسن شیبانی :(749-805)امام محمد بن حسن شیبانی امام ابو حنیفہ کے شاگرد تھے۔ امام شافعی نے ان سے بھی فقہ کی تعلیم حاصل کی۔
- امام یحییٰ بن یحییٰ مکی :(736-803)امام یحییٰ بن یحییٰ مکی امام مالک کے شاگرد تھے۔ امام شافعی نے ان سے فقہ کی تعلیم حاصل کی۔
- امام یحییٰ بن سعید القطان :(708-776)امام یحییٰ بن سعید القطان امام مالک کے شاگرد تھے۔ امام شافعی نے ان سے فقہ کی تعلیم حاصل کی۔
- امام ابو عبید القاسم بن سلام :(728-828)امام ابو عبید القاسم بن سلام حدیث کے امام تھے۔ امام شافعی نے ان سے حدیث کی تعلیم حاصل کی۔

امام شافعی نے اپنی زندگی میں بہت سے علماء سے تعلیم حاصل کی۔ ان کے اساتذہ میں سے کچھ تابعین اور کچھ تبع تابعین تھے۔ امام شافعی نے ان سے قرآن و حدیث، فقہ، اصول فقہ، اور دیگر علوم کی تعلیم حاصل کی۔

حضرت امام محمد بن ادریس شافعی نے فقہ، اصول فقہ، حدیث، کلام، اور دیگر علوم پر بہت سی تصانیف کیں، جن میں سے کچھ مشہور یہ ہیں:

- الرسالۃ :امام شافعی کی یہ کتاب فقہ شافعی کی بنیادی کتاب ہے، جس میں فقہ کے اصول اور احکام بیان کیے گئے ہیں۔
- الأم :امام شافعی کی یہ کتاب فقہ شافعی کی ایک جامع کتاب ہے، جس میں فقہ کے تمام اہم مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔
- المختصر :امام شافعی کی یہ کتاب فقہ شافعی کی ایک مختصر کتاب ہے، جس میں فقہ کے اہم مسائل کو مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

- الأم في أصول الفقه :امام شافعی کی یہ کتاب اصول فقہ کی ایک جامع کتاب ہے، جس میں اصول فقہ کے تمام اہم مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔
- الرد علی أهل الأهواء والبدع :امام شافعی کی یہ کتاب علم کلام کی ایک کتاب ہے، جس میں اہل بدعت کے عقائد کارد کیا گیا ہے۔
- الطبقات الشافعیة الکبری :امام شافعی کی یہ کتاب علم الرجال کی ایک کتاب ہے، جس میں شافعی مذہب کے علماء کی سوانح عمریاں بیان کی گئی ہیں۔

امام شافعی کی تصانیف نے دنیابھر کے مسلمانوں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ان کی تصانیف آج بھی فقہ شافعی کی بنیاد ہیں اور مسلمانوں کے لیے ایک جامع فقہی ذخیرہ فراہم کرتی ہیں۔

pakcity.org

تفصیلی سوالات وجوابات

ا۔ حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی اور خدمات پر ایک تفصیلی سوالات وجوابات مضمون لکھئے۔ جواب صفحہ نمبر (13)

مختصر سوالات وجوابات

ا۔ حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے بچپن اور تعلیم حاصل کرنے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ جواب صفحہ نمبر (13)

۲۔ حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے کچھ مشہور اساتذہ کے نام تحریر کیجئے۔ جواب صفحہ نمبر (14)

۳۔ حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیفات بیاں کیجئے۔ جواب صفحہ نمبر (14,15)

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

حضرت امام احمد بن حنبل

حضرت امام احمد بن حنبل (780-855) اہل سنت کے چار فقہی مذاہب میں سے ایک، مسلک حنبلی کے بانی ہیں۔ وہ ایک مشہور فقیہ، محدث، اور عالم دین تھے۔ امام احمد بن حنبل کو "امام المحدثین" اور "امام الائمہ" کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

امام احمد بن حنبل کی ولادت 780ء میں بغداد، عراق میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام شیخ صالح بن حنبل تھا، جو ایک معروف عالم دین تھے۔ امام احمد بن حنبل نے اپنے والد سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے مختلف علماء سے قرآن و حدیث، فقہ، اصول فقہ، اور دیگر علوم کی تعلیم حاصل کی۔

امام احمد بن حنبل ایک سخت گیر مذہبی عالم تھے۔ وہ سنت نبوی کی پیروی میں بہت سخت تھے۔ وہ کسی بھی چیز کو قبول کرنے سے پہلے اس کی صحت کی تحقیق کرتے تھے۔ امام احمد بن حنبل نے اپنی زندگی میں کئی مرتبہ حکومت کے ساتھ اختلافات کیے، لیکن انہوں نے اپنے عقائد سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔

امام احمد بن حنبل کی تصانیف میں سے کچھ مشہور یہ ہیں:

- المسند : امام احمد بن حنبل کی یہ کتاب حدیث کی ایک جامع کتاب ہے،
- الرد علی الجهمية و أصحاب البدع : امام احمد بن حنبل کی یہ کتاب علم کلام کی ایک کتاب ہے، جس میں انہوں نے اہل بدعت کے عقائد کا رد کیا ہے۔
- الفصل في الملل و النحل : امام احمد بن حنبل کی یہ کتاب علم کلام کی ایک کتاب ہے، جس میں انہوں نے مختلف مذاہب اور عقائد کا تذکرہ کیا ہے۔

امام احمد بن حنبل کی خدمات کو درج ذیل نکات میں خلاصہ کیا جاسکتا ہے:

- حدیث کی حفاظت اور اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔
- فقہ میں سنت نبوی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔
- اہل بدعت کے عقائد کا رد کیا۔
- مسلک حنبلی کی بنیاد رکھی۔

امام احمد بن حنبل کی خدمات کو درج ذیل نکات میں خلاصہ کیا جاسکتا ہے:

- حدیث کی حفاظت اور اشاعت میں اہم کردار ادا کیا : امام احمد بن حنبل نے اپنی زندگی میں 300,000 سے زیادہ احادیث کو جمع کیا۔ ان کی کتاب "المسند" حدیث کی ایک جامع کتاب ہے، جس میں انہوں نے ان احادیث کو جمع کیا ہے۔ امام احمد بن حنبل نے حدیث کی صحت کی تحقیق میں بہت محنت کی۔ انہوں نے احادیث کے راویوں کی جانچ پڑتال کی اور ان کی عدالت کا جائزہ لیا۔

www.pakcity.org

- فقہ میں سنت نبوی کی اہمیت کو اجاگر کیا :امام احمد بن حنبل نے فقہ میں سنت نبوی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ فقہ کی بنیاد قرآن و سنت پر ہے اور قرآن و سنت کے خلاف کوئی بھی حکم نہیں ہے۔ امام احمد بن حنبل نے اپنی فقہ میں احادیث کا بہت زیادہ استعمال کیا۔
- اہل بدعت کے عقائد کا رد کیا :امام احمد بن حنبل نے اہل بدعت کے عقائد کا رد کیا۔ انہوں نے اپنی کتاب "الرد علی الجہمیۃ و اصحاب البدع" میں اہل بدعت کے عقائد کی تردید کی۔ امام احمد بن حنبل نے اپنے عقائد کے لیے بہت قربانیاں دیں۔ انہوں نے اپنے عقائد سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، چاہے اس کے لیے انہیں حکومت کی طرف سے سختیاں برداشت کرنی پڑیں۔
- مسلک حنبلی کی بنیاد رکھی :امام احمد بن حنبل مسلک حنبلی کے بانی ہیں۔ ان کی فقہ اور عقائد پر مبنی مسلک حنبلی دنیا بھر میں لاکھوں مسلمانوں کا مذہب ہے۔

امام احمد بن حنبل کی خدمات اہل سنت کے لیے ناقابل فراموش ہیں۔ وہ ایک عظیم عالم دین اور ایک بہادر انسان تھے، جنہوں نے اپنے عقائد کے لیے بہت قربانیاں دیں۔

حضرت امام احمد بن حمبل کے اخلاق اور انصاف

pakcity.org

حضرت امام احمد بن حنبل ایک عظیم عالم دین اور ایک بہادر انسان تھے۔ وہ اپنے اعلیٰ اخلاق اور انصاف کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔

امام احمد بن حنبل کے اخلاق میں سے کچھ اہم نکات یہ ہیں:

- حق گوئی :امام احمد بن حنبل حق گوئی کے لیے بہت مشہور تھے۔ وہ کسی بھی بات کو چھپانے یا کسی کی خوشنودی کے لیے جھوٹ بولنے کے قائل نہیں تھے۔
- مروت اور سخاوت :امام احمد بن حنبل مروت اور سخاوت کے مالک تھے۔ وہ ہمیشہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے لیے تیار رہتے تھے۔
- صبر اور استقامت :امام احمد بن حنبل صبر اور استقامت کے مالک تھے۔ انہوں نے اپنے عقائد کے لیے بہت سختیاں برداشت کیں، لیکن انہوں نے کبھی اپنے عقائد سے سمجھوتہ نہیں کیا۔

امام احمد بن حنبل کے انصاف میں سے کچھ اہم نکات یہ ہیں:

- عدل و انصاف :امام احمد بن حنبل عدل و انصاف کے لیے بہت پر جوش تھے۔ وہ ہر معاملے میں انصاف کا تقاضا کرتے تھے۔
- برابری :امام احمد بن حنبل برابری کے قائل تھے۔ وہ کسی کے ساتھ بھی امتیازی سلوک کرنے کے قائل نہیں تھے۔
- معفویت :امام احمد بن حنبل معفویت کے لیے بھی بہت مشہور تھے۔ وہ ہمیشہ لوگوں کو معاف کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

امام احمد بن حنبل کے اخلاق اور انصاف نے انہیں ایک عظیم انسان بنایا۔ وہ ہمیشہ اپنے اعلیٰ اخلاق اور انصاف کے لیے یاد رکھے جائیں گے۔

امام احمد بن حنبل کے اخلاق اور انصاف سے ہمیں بھی بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ ہمیں حق گوئی، مروت اور سخاوت، صبر اور استقامت، عدل و انصاف، اور برابری کے قائل ہونے چاہیے۔

امام احمد بن حنبل کے اخلاق و کردار کے بارے میں کچھ مشہور واقعات یہ ہیں:

- ایک مرتبہ امام احمد بن حنبل کو حکومت کی طرف سے سختیاں برداشت کرنے کے لیے بلایا گیا۔ ان کے سامنے ایک بڑا تخت بچھایا گیا تھا اور ان سے کہا گیا تھا کہ وہ اس پر بیٹھ جائیں۔ امام احمد بن حنبل نے تخت کو نظر انداز کیا اور ایک معمولی سی کرسی پر بیٹھ گئے۔
- ایک مرتبہ امام احمد بن حنبل کے سامنے ایک شخص نے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ اس شخص نے امام احمد بن حنبل سے کہا کہ وہ اس کا مقدمہ اس کی مرضی کے مطابق فیصلہ کریں۔ امام احمد بن حنبل نے اس شخص کو جواب دیا کہ وہ اس کا مقدمہ انصاف کے مطابق فیصلہ کریں گے۔
- ایک مرتبہ امام احمد بن حنبل ایک راستے سے گزر رہے تھے کہ ان کی نظر ایک گداڑے پر پڑی۔ گداڑے نے ان سے کچھ کھانا مانگنے کی کوشش کی۔ امام احمد بن حنبل نے اپنے کپڑے سے کچھ کھانا نکال کر گداڑے کو دیا۔

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے حصول علم کے لیے جو علاقے کا سفر کیا وہ درج ذیل ہیں:

- بصرہ: بصرہ عراق کا ایک بڑا شہر ہے جو علم و ادب کا مرکز تھا۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے بصرہ میں امام شعبہ، امام ابی یعلیٰ اور امام ابی زرعہ سے حدیثیں سنیں۔
- شام: شام بھی علم و ادب کا ایک اہم مرکز تھا۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے شام میں امام یحییٰ بن معین، امام یونس بن ابی ذئب اور امام ابن ابی عاصم سے حدیثیں سنیں۔
- مصر: مصر بھی ایک اہم علمی مرکز تھا۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے مصر میں امام یحییٰ بن سعید القطان اور امام محمد بن یزید الزبیدی سے حدیثیں سنیں۔
- حجاز: حجاز مکہ اور مدینہ کے مقدس شہروں پر مشتمل ہے۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے حجاز میں امام یحییٰ بن یزید الواسطی اور امام یحییٰ بن سعید القطان سے حدیثیں سنیں۔
- یمن: یمن بھی علم و ادب کا ایک اہم مرکز تھا۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے یمن میں امام عبد الرزاق بن ہمام صنعانی سے حدیثیں سنیں۔

www.pakcity.org
pakcity.org

تفصیلی سوالات وجوابات

۱۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی اور دینی خدمات پر ایک تفصیلی سوالات وجوابات مضمون لکھئے۔ جواب صفحہ نمبر (15)

مختصر سوالات وجوابات

۱۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ نے دین کی کیا خدمت کی؟ جواب صفحہ نمبر (14)

۲۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ نے حصول علم کے کون کون سے علاقوں کی طرف سفر کیا؟ جواب صفحہ نمبر (18)

۳۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کے اخلاق اور اوصاف لکھیے۔ جواب صفحہ نمبر (14)

www.pakcity.org

pakcity.org